بسم اللہ الرحمن الرحیم

محلے میں ہونے والی محفل میں دعوت کے بغیر جانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محلے میں خواتین بعض اوقات سب محلے والوں کو محفل کے لئے بلاجاتی ہیں اور بعض دفعہ سب کو بلانے کے بجائے کسی کسی کو بلالیتی ہیں، شاید کھانے کا انتظام کم ہونے کے سبب، توکیا اس صورت میں جب دعوت نہ ملی ہو، پھر بھی محفل میں جانا کیسا ہے؟

جواب

بعض محافل میں دعوتِ عام ہوتی ہے کہ جو چاہے شرکت کرے، وہاں جانے میں تو حرج نہیں۔ البتہ بعض محافل مخصوص ہوتی ہیں کہ ان کی دعوت عام نہیں ہوتی بلکہ اہلِ خانہ نے مخصوص لوگوں کو بلایا ہوتا ہے اور کھانے وغیرہ کا انتظام بھی مخصوص افراد کے لئے ہوتا ہے، ایسی محافل میں اگر دعوت نہیں دی گئی تو صاحبِ خانہ کی اجازت کے بغیر جانا شرعاً جائز نہیں۔

چنانچہ حدیث مبارک میں ہے: ”عن عبد اللہ بن عمر: قال رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم: من دعي فلم يجب فقد عصى اللہ و رسوله، ومن دخل على غير دعوة دخل سارقا وخرج مغيرا“ ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے فرمایا: جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی اس نے اللہ و رسول (عزوجل و صلَّی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلَّم) کی نافرمانی کی اور جو بغیر بلائے گیا وہ چور ہو کر گھسا اور لٹیرا بن کر نکلا۔ (سنن اَبی داود، باب ما جاء فی اجابۃ الدعوۃ، ج 5، ص 569، دار الرسالۃ العالمیہ)

دعوتوں کے بارے میں سوال جواب میں ہے: ”سوال: اگر کسی نے نجی (یعنی پرائیویٹ) طور پر مثلاً شادی وغیرہ میں محفلِ نعت کا اہتمام کیا اور وہاں کھانے کا بھی انتظام ہو، تو بغیر دعوت کے جائے یا نہیں؟ جواب: یہ دعوت بھی اگر مخصوص افراد کے لئے ہے، تو بن بُلائے جا کر کھانے کی اجازت نہیں اور اگر دعوتِ عام ہے تو اجازت ہے۔“ (دعوتوں کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 6۔7، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2551

تاریخ اجراء: 22 ربیع الآخر 1447ھ/16 اکتوبر 2025ء